إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۙ — اور یہ ایک معزز قرآن ہے۔

(الواقعہ - ۷۷)

کلام اللہ | قرآن مجید کی ایک صفت "کلام اللہ" ہے، جس کے معنی ہیں اللہ کی بات یا اللہ کا قول۔

قرآن مجید ان معنوں میں "کلام اللہ" ہے کہ وہ اللہ کا کلام ہے، کسی مخلوق کی کہی ہوئی بات یا کسی بندے کا قول نہیں ہے۔

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	اور اگر مشرکین میں سے کوئی آپ
اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ	سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اسے پناہ
يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ	دیں تاکہ وہ اللہ کا کلام سن سکے پھر
أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ	اُسے اُس کی امن کی جگہ پہنچا دیں۔

(التوبہ - ۶)

مُبارک | قرآن مجید کی ایک صفت "مبارک" آئی ہے۔ جس کے معنی ہیں بابرکت، فیض بخش، اضافے والی۔ قرآن مجید اس اعتبار سے "مبارک" ہے کہ اس سے انسان پر راہ ہدایت بآسانی کھلتی ہے۔ اس کے ایمان عمل میں برکت ہوتی ہے۔ اس کے پڑھنے، اس کے سمجھنے اور اس کے مطابق زندگی گذارنے میں ثواب و اجر ہے جسے اللہ تعالیٰ کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ یہ فیض پہنچانے والی اور برکت دینے والی کتاب ہے۔

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ	اور یہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے،
مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي	جو مبارک ہے اور مصداق ہے اس کی جو اس
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ	سے پہلے ہو چکی ہیں۔ تاکہ آپ خبردار کریں مکہ
أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ	اور اس کے اِرد گرد والوں کو۔

(الانعام - ۹۲)

مُبین | قرآن کا ایک صفاتی نام "مبین" ہے، جس کے معنی ہیں واضح، کھلا، ظاہر۔ قرآن مجید اس لحاظ سے مبین ہے کہ وہ اپنی تعلیمات کو بالکل واضح طور پر پیش کرتا ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ (یٰس - ۶۹)	یہ تو ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

مُتَشابہ | قرآن مجید کی ایک صفت "متشابہ" آئی ہے جس کے معنی ہیں باہم ملتا جلتا، تضاد سے پاک، ہم رنگ، ہم آہنگ۔ قرآن مجید ان معنوں میں متشابہ ہے کہ اس کی تعلیمات ملتے جلتے انداز میں جلوہ گر ہوئی ہیں - ایک ہی واقعہ مختلف اسلوب بیان سے ہمارے سامنے آتا ہے - اور اس کے مضامین میں کسی طرح کا تضاد نہیں ہے۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایک کتاب'
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ	باہم ملتی جلتی اور بار بار دہرائی ہوئی۔ اس سے
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	ان لوگوں کی جلد کانپ اٹھتی ہے جو اپنے رب
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ج	سے ڈرتے ہیں۔

(الزمر - ۲۳)

مَثانی | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "مثانی" بھی ہے - جس کے معنی ہیں جوڑا جوڑا، دہرائی جانے والی چیزیں، — قرآن مجید اس پہلو سے "مثانی" ہے کہ اس میں متوازی اور متضاد چیزوں کو بیان کرنے کا اسلوب پایا جاتا ہے - ایک جگہ اہل ایمان کا ذکر ہے تو ساتھ ہی اہل کفر کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اس طرح جنت کے تذکرے کے ساتھ دوزخ کا تذکرہ بھی ہوتا ہے۔ نیز وہ ایک ہی قسم کے واقعات وقصص کو کئی مختلف اسالیب بیان سے دہراتا ہے - کہیں مجمل اور کہیں مفصل انداز سے پیش کرتا ہے۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے، ایک
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ	کتاب، باہم ملتی جلتی اور بار بار دہرائی
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	ہوئی۔ اس سے اُن لوگوں کی جلد کانپ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ج	اٹھتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(الزمر - ۲۳)

مجید | قرآنِ حکیم کا ایک صفاتی نام "مجید" ہے۔ جس کے معنی بزرگی والا، اور برتر کے ہیں۔

یہ نام اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے بھی ہے ۔ قرآن مجید اس اعتبار سے "مجید" ہے کہ وہ بزرگ و برتر ہستی کا بزرگ و برتر کلام ہے ۔ وہ ایسا کلام ہے جس کی بہت سی خوبیاں اور کمالات ہیں۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ	اصل یہ ہے کہ یہ بزرگی والا قرآن ہے
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝	لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ۔

(البروج - ۲۱، ۲۲)

مُصَدِّق قرآن مجید کا ایک وصف "مُصَدِّق" ہوتا ہے جس کے معنی ہیں مصداق، تصدیق و تائید کرنے والا، قرآن مجید ان معنوں میں مُصَدِّق ہے کہ وہ انبیاء سابقین اور پہلی کتابوں کی پیش گوئیوں کا مصداق ہے ۔ اور وہ سابقہ کتب سماویہ کے بارے میں یہ تصدیق و تائید کرتا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بعض انبیاء کرام پر نازل ہوئی تھیں۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ	بڑی برکت والی ہے اور مُصَدِّق (مصداق)
یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی	ہے اس کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں، تاکہ
وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	آپ خبردار کریں مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو۔

(الانعام - ۹۲)

موعظت قرآن مجید کی ایک صفت "موعظت" بھی آئی ہے، جس کے معنی ہیں نصیحت، خیرخواہی اور کسی شخص کو کسی کام کے اچھے اور برے نتیجے سے آگاہ کر کے اس کے دل کو نرم کرنا ۔ قرآن مجید کو "موعظۃ" اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے ۔ اس میں ان کی خیرخواہی اور بھلائی کے جذبے سے اُن کو سمجھایا گیا ہے ۔ اور اُن کو اُن کے اچھے اور برے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ	یہ لوگوں کے لیے ایک بیان ہے اور ڈرنے
هُدًی وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝	والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ۔

(آل عمران - ۱۳۸)

مُہَیمِن | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "مُہَیمِن" ہے، جس کے معنی ہیں نگہبان، محافظ، یہ لفظ امن سے بنا ہے۔ اور اس میں ہمزہ (ء) ہ سے بدل گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حُسنیٰ میں سے بھی ہے۔ قرآن مجید ان معنوں میں 'مہیمن' ہے کہ یہ اپنے سے پہلے کی تمام کتب سالفہ کی اصل اور بنیادی تعلیمات کا محافظ اور اُن کی صداقتوں کا امین ہے۔

وَ اَنزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ	اور ہم نے آپ پر یہ کتاب برحق اُتاری
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ	ہے جو مصداق ہے اُن کتابوں کی جو اس سے
یَدَیْهِ مِنَ الْکِتٰبِ وَ	پہلے آچکی ہیں۔ اور اُن پر مہیمن (محافظ)
مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ۔	ہے۔

(المائدہ ۵۔ ۴۸)

نذیر | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "نذیر" بھی ہے، جس کے معنی ہیں خبردار کرنے والا، خطرے سے ڈرانے والا۔ یہ لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت کے طور پر بھی آیا ہے۔ قرآن مجید اس اعتبار سے نذیر ہے کہ وہ انسان کو اُس کی بداعمالی کے بُرے انجام سے خبردار کرتا ہے۔ اور اُسے اللہ کی نافرمانی کے نتیجے میں ہونے والے دوزخ کے عذاب سے ڈراتا ہے۔

کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ	یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان
قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ٥	کر دی گئی ہیں یعنی قرآنِ عربی جو سمجھ والوں
بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ج	کے لیے مفید ہے اور انہیں بشارت دینے والا

(حٰمٓ سجدہ ۴۱، ۳، ۴) اور خبردار کرنے والا ہے۔

نُور | قرآن مجید کا ایک نام "نور" بھی ہے، جس کے معنی روشنی اور اُجالے کے ہیں۔ قرآن مجید ان معنوں میں نُور ہے کہ وہ جہالت اور گمراہی کے اندھیروں کو دُور کرتا ہے۔ اور علم و ہدایت کی روشنی بکھیرتا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ	اے لوگو! تمہارے پاس یقیناً ایک
جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ	دلیل تمہارے رب کی طرف سے
رَّبِّکُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ	آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف

نُورًا مُّبِيْنًا ٥ — ایک کھلا ہوا نور بھیجا ہے۔

(النساء - ۱۷۴)

وحی | قرآن مجید کی ایک صفت "وحی" ہے، جس کے معنی ہیں "اشارۂ سریع"، القاء اور الہام کے ہیں۔ قرآن مجید ان معنوں میں وحی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ بات اور اس کا پیغام ہے کسی مخلوق کا قول نہیں ہے۔ وہ خالقِ کائنات کا کلام ہے جو اس کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ٥ — یہ تو تمام تر وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(النجم - ۴)

هُدًی | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "هُدًی" بھی ہے، جس کے معنی ہدایت اور رہنما کے ہیں۔ قرآن مجید اس اعتبار سے ہُدًی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوعِ انسانی کے لیے سراپا ہدایت ہے۔ وہ انسان کو صحیح راہ پر چلاتا اور غلط راہوں سے بچاتا ہے۔ وہ گمراہی سے نکال کر صراطِ مستقیم کی طرف بلاتا ہے۔ اور انسان کو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کاموں کی جانب دعوت دیتا اور اس کی نافرمانی کے کاموں سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ انسان کو صحیح، بامقصد، نیک اور اللہ کے احکام کی تابع زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور شیطان کے راستوں کو چھوڑنے کی تاکید کرتا ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ج

ماہِ رمضان وہ ہے جس میں ایسا قرآن نازل کیا گیا۔ جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور فرقان کے کھلے دلائل موجود ہیں۔

(البقرۃ - ۱۸۵)

اسی طرح قرآن مجید نے اپنے بہت سے اسماء و القاب اور صفاتی ناموں کے ذریعے اپنا تعارف خود ہی کرا دیا ہے۔ اس کے بعد اس کی حقیقی عظمت و جامعیت کا صحیح تصور ہمارے سامنے آجاتا ہے۔

علم کی اِسلامی تشکیل

نتیجۂ فکر اسماعیل الراجی الفاروقی شہید

تعارفی سطور | شہیدِ راہِ حق اسماعیل راجی الفاروقی (سابق ڈائریکٹر بین الاقوامی ادارۂ فکرِ اسلامی)
کی شخصیت عالمِ اسلام میں معروف عام ہے۔ اِس بات سے پوری طرح متاثر ہو کر کہ انسانِ جدید کی
زبوں حالی کا علاج محض ہدایتِ ربانی اور علومِ اسلامی میں ہے، انہوں نے اپنی تمام تر ذہنی صلاحیتوں
اور جسمانی قوتوں کو اللہ کی راہ میں اور امریکی ساتھیوں کی خدمت میں صرف کر دیا۔ اقوامِ متحدہ امریکہ*
محض ان کی موجودگی کی وجہ سے ٹمپل یونیورسٹی (TEMPLE UNIVERSITY) اسلامی
علوم کا ایک بلند مرتبہ مرکز بن سکی۔ اسلام اور اسلامی علوم کی دیارِ کفر میں ترقی و ترویج کو دشمنانِ اسلام
کیوں کر اور کہاں تک برداشت کرتے۔ جارحیت پسند MILLITANT مخالفینِ اسلام نے جناب
اسماعیل کی مجاہدانہ دعوتی سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لیے موصوف اور ان کی اہلیۂ محترمہ کو شہید کر دیا۔
شہید اسماعیل راجی الفاروقی کے کیے ہوئے کاموں میں سے ایک چھوٹی سی کتاب
ISLAMIZATION OF KNOWLEDGE کا ترجمہ انڈیا میں سید عاصم علی صاحب نے
کیا۔ اور سینٹر فار ویسٹرن اسٹڈیز آف سائنس" نے فریدی ہاؤس — سر سید نگر، علی گڑھ سے اسے
شائع کیا۔ اس کو مصنف کے پبلشر کے شکریے کے ہم ساتھ ہم پیش کر رہے ہیں۔

یہ اس لحاظ سے حیران کن اور دلآویز تحریر ہے کہ اس میں نہایت ہی اجمال و اختصار کے ساتھ ہماری
موجودہ تعلیمی شکست کا تجزیہ کیا گیا ہے اور پھر علم اور تعلیم کو اسلامی بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے